

| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

؟؟؟؟؟؟؟

؟؟؟

؟؟؟؟

؟؟؟؟

؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

؟؟؟؟

more...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارواح رضا خانیت کانفرنس 2010ء

ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ جو آدمی مرجاتا ہے اسکی روح آسمان وزمین میں بھٹکتی پھرتی ہے۔ ایسای ہی عقیدہ تکفیری فتنہ رضا خانیت کا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ہندوؤں کے مطابق ہر آدمی کی روح بھٹکتی ہے جبکہ رضا خانیت کے نزدیک پیروں اور بزرگوں کی ارواح ہر حال، ہر وقت حاضر و ناظر رہتی ہیں۔ ویسے ہندوؤں کا کونسا عقیدہ یا رسم ایسی ہے جو رضا خانیت نے چھوڑی ہوئی ہو۔

الغرض رضا خانیت کے مشہور و معروف اداکاروں کی تنظیم "ادارہ تحقیقات امام رضا" کی طرف سے 10 اپریل 2010ء کو شیخ زید اسلامک سینٹر جامعہ کراچی میں کانفرنس منعقد کی گئی..... کانفرنس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت صاحب کی دیومالائی شخصیت کو اسکولوں اور کالج کے طالب علموں میں متعارف کرایا جائے اور پہلی کوشش میں اعلیٰ حضرت صاحب کے ملفوظات اور تعلیمات پر درسی کتب تیار کی جائیں۔

آخرا دارہ تحقیقات کے اداکاروں کو اس کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی..... یہ دراصل بنیادی سوال ہے۔

دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی اور ہم ابھی تک کھنڈروں میں تسبیح لئے بیٹھے ہیں..... دیکھو پوری دنیا میں نرسری سے ہی بچوں میں سیکس (Sex) کی بنیادی تعلیم دی جاتی ہے، جبکہ ہمارے ہاں ایسا کوئی نظام نہیں، اور بچوں کو اتنا وقت بھی میسر نہیں کیبل پرائنڈین فلمیں دیکھ کر خود میں سیکس (Sex) سے بھرپور جوانی پیدا کر سکیں، کیونکہ بچہ صبح اسکول، دوپہر مدرسہ، شام ٹیوشن اور رات کو اسکول کا کام کرتے سو جاتا ہے۔

لہذا بچوں میں سیکس (Sex) کا رجحان اجاگر کرنے کے لئے اب اعلیٰ حضرت صاحب کے ملفوظات کی تعلیم لازمی ہونی چاہئے۔ اب ہمارے نرسری کے بچوں کو پڑاھا یا جائے گا کہ

" میرے وطن کے ننھے منے پاسبانوں..... ہمارے اعلیٰ حضرت صاحب جب آپ کی عمر کے تھے تو اس وقت روزانہ صرف ایک لمبا کرتا پہنے اپنے کوٹھے پر کھڑے رہتے تھے..... روزانہ وہاں سے طائفوں (بازاری رنڈیوں) کا گذر اعلیٰ حضرت صاحب کے سامنے سے ہوتا تھا تو اعلیٰ حضرت صاحب اپنا لمبا کرتا نیچے سے اٹھا کر آنکھوں کا پردہ فرمایا کرتے تھے۔ کیونکہ اعلیٰ حضرت صاحب کا اوپر کا دھڑ بڑا شرمیلہ تھا اور نیچے کا دھڑ..... اس سبق کا عنوان ہوگا اعلیٰ حضرت کا شرمیلہ پن پھر اسکول کے لڑکوں کو مائی سپورن کی تعلیم دی جائے گی۔ "اے میرے وطن کے جاننازوں: ایک مائی سپورن تھی وہ بڑی متانی تھی صرف گھوڑے پر سواری کرتی تھی اور وہ صرف رضا خانی مولویوں کی خواری تھی خاص کر علی حیدر پر جان واری تھی ایک دفعہ رضا خانی مولوی علی حیدر جمعہ کا خطبہ دے رہا تھا اسی دوران مائی سپورن آئی اور علی حیدر کا نام لیا اس کی آواز میں ایسا سحر تھا کہ علی حیدر خطبہ دیتے ہوئے گر پڑا اور پھر اس کے پیچھے پیچھے چل دیا.... دریا کے کنارے مائی سپورن نے

چہرے سے نقاب اٹھایا تو غضب خدا کا وہ بارش مرتھتا..... پھر وہ علی حیدر کو جنگل میں لے گیا... پھر اس کے بعد کیا ہوا؟..... ایک طالب علم نے سوال کیا..... میڈم نے صرف اتنا بتایا کہ.... جو لو ط علیہ السلام کی قوم میں ہوتا تھا... پھر کالج کے نو جوانوں کو متنبہ کیا گیا..... اے میرے وطن کے معماروں..... تمہیں متنبہ کیا جا رہا ہے کہ اپنے ابو اور امی پر کڑی نگاہ رکھا کرو خاص کر رات کے وقت وہ ایک بستر پر قریب نہ آ سکے..... کیونکہ ہمارے اعلیٰ حضرت صاحب نے سید عبدالعزیز دباغ کا واقعہ سنانے کے بعد خصوصی حکم جاری فرمایا ہے کہ ہر مرید کے ساتھ اس کا پیر ہر وقت ہر حال میں ساتھ رہتا ہے اور آج کل کے جدید پیر تو اپنے پاس کیمرے والا موبائل بھی رکھتے ہیں..... ایسا نہ ہو کہ بعد میں شرمندگی ہو..... یہ تھا مختصر درسی کتب کی تیاری پر کانفرنس کے اداکاروں کا غور و فکر.....

اب کانفرنس کی تصویری جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:



Imam Ahmad Raza Conference 2010



Imam Ahmad Raza Conference 2010



Imam Ahmad Raza Conference 2010



بھائیوں ہنسنا منع ہے اور یہ بڑی عادت ہے.... صرف مسکرانا چاہئے۔ آپ کو اتنی بڑی کانفرنس میں صرف 10, 12 لوگ نظر آرہے ہیں۔ دراصل یہ کانفرنس مردہ رضا خانی روحوں کے لئے مخصوص ہے۔ صرف چند ہی زندہ رھا خانیوں کو دعوت دی گئی ہے اور باقی مردہ رضا خانی روحوں کے لئے کرسیاں بک کی گئی ہیں۔ اس لئے آپ دوستوں کو یہ خالی کرسیاں نظر آرہی ہیں، جبکہ اس پر رضا خانی روحمیں استراحت فرما ہیں۔ ان روحوں کو دیکھنے کے لئے سبز رنگ کے عینک کی ضرورت ہے۔

ویسے دعوت اسلامی والو! کو عینک کی ضرورت نہیں یہ عینک فری جماعت ہے۔ اس لئے کہ یہ اوپر سے نیچے سبز ہی سبز ہیں عمامہ سبز، چادر سبز، کپڑے سبز، تسبیح سبز، گھڑی سبز، کنگی سبز، چپل سبز، آج کل مسواک پر بھی سبز رنگ کیا جانے لگا ہے۔ کانفرنس کے اختتام پر دعوت ضیفت کا انتظام تھا۔ زندہ روحوں کے لئے صرف حلوہ پوری اور مردہ روحوں کے لئے اعلحضرت صاحب کی وصیت کے مطابق..... مرغ بریانی، مرغ پلاؤ، بکری کا شامی کباب، پراٹھے، بالائی، فیرنی، ارد کی پھریری، گوشت بھری کچوریاں، سیب اور انار کا پانی، اور سوڈے کی بوتل، آخر میں مردہ روحمیں دوسرے جلسے میں پرواز کر گئیں اور زندہ اداکار ہائے روف میں بیٹھ کر نامعلوم مقام کی طرف روانہ ہو گئے۔..... کیمرہ مین ملنگ بھائی کے ساتھ ضرب فاروقی کو اجازت دیجئے۔

دیکھتے رہئے رضا خانیت کا آپریشن

www.haqforum.com | www.razakhanimazhab.tk

خدا کی نائے (مناوے) و بربند

ضرب فاروقی